((مَا شَبِعَ آلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ)) [1]

''آل رسول اللہ ﷺ نے کبھی گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی۔''

اسی طرح اس درود میں بھی ازواج مطہرات شامل ہیں:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ))

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد پر۔''

تو کیا وجہ ہے کہ وہ آپ کے اس فرمان میں داخل نہیں۔

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ)) [2]

''صدقہ آل محمد ﷺ کے لیے حلال نہیں۔''

حالانکہ صدقہ لوگوں کی میل کچیل ہے۔ ازواج مطہرات تو اس سے بچائے جانے اور دور رکھے جانے کی زیادہ حقدار تھیں۔

اگر کہا جائے کہ اگر صدقہ ازواجِ مطہرات پر حرام ہوتا تو ان کے غلاموں اور لونڈیوں پر بھی حرام ہونا چاہیے تھا جس طرح بنو ہاشم پر حرام ہوا تو ان کے غلاموں اور لونڈیوں پر بھی حرام ہو گیا، حالانکہ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ سیدہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقے کا گوشت بھیجا گیا اور انہوں نے کھایا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع نہیں کیا، جبکہ بریرہ رضی اللہ عنہا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی تھیں۔

درحقیقت اسی بات سے ان لوگوں کو اشتباہ ہوا جنہوں نے ازواج مطہرات کے لیے صدقے کا استعمال جائز کہا ہے۔ اس اشتباہ کا جواب یہ ہے کہ ازواج مطہرات پر صدقے کی حرمت ذاتی نہیں، بلکہ نبی اکرم ﷺ کی وجہ سے ہے ورنہ آپ کے ساتھ نکاح سے پہلے ان پر صدقہ حرام نہیں تھا، لہٰذا اس حرمت میں وہ فرع ہیں اور غلاموں پر حرمت آقا پر حرمت کی

---

[1] صحيح البخاري، الأيمان والنذور، باب إذا حلف أن لا يأتدم فأكل تمرا...... ح: ٦٦٨٧، وصحيح مسلم، الزهد، باب الدنيا سجن للمؤمن...... ح: ٢٩٧٠.

[2] مسند احمد: ٢٧٩/٢.

فرع کی فرع ہیں، جبکہ بنو ہاشم پر صدقے کی حرمت ذاتی ہے اس لیے یہ ان کے غلاموں پر بھی لاگو ہوگی۔

اس مسلک کے ماننے والے یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ٥ وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ٥ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ٥ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ٥ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ٥﴾

(الأحزاب: ۳۳/ ۳۰ تا ۳٤)

''اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو واضح گناہ کا ارتکاب کرے گی اسے دوگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ بات اللہ کے لیے معمولی ہے۔ البتہ تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں بردار رہے گی اور نیک کام کرے گی، اسے ثواب بھی دگنا دیں گے، اور ہم نے اس کے لیے بہترین رزق تیار کر رکھا ہے۔'' ''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم متقی ہو تو (نامحرم لوگوں سے باتیں کرتے وقت) نرم آواز سے بات نہ کرو ورنہ بیمار دل والا طمع کرنے لگے گا۔'' البتہ بات اچھی کرو اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور گزشتہ جاہلیت کی طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی